احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfaz .com
Email:editor@alfazl .com

جمعرات 12 اگست 2004ء 25 جمادی الثانی 1425 ہجری - 12 ظہور 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 180

جمعرات 12 اگست 2004ء

قیصر روم کو دعوت اسلام

آنحضرت ﷺ نے قیصر روم کے نام جو خط لکھا اس میں بسم اللہ کے بعد فرمایا:

یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے شاہ روم ھرقل کے نام ہے - ہدایت کی پیروی کرنے والے پر سلامتی ہو میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں اسلام قبول کرلو سلامتی پا جاؤ گے - اگر تم قبول کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دگنا اجر دے گا اور اگر تم نے منہ پھیرا تو سارے اہل روم کا گناہ تیرے سر پر ہوگا - اس کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت 65 درج کی گئی تھی -

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 6)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں۔ لیکن اگر دوسرے واعظوں اور ان میں کوئی امتیاز نہ ہو تو فضول ہے۔ یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں۔ جو پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کر کے دکھائیں، تا کہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے۔ عملی حالت کا عمدہ ہونا یہ سب سے بہترین وعظ ہے۔ جو لوگ صرف وعظ کرتے ہیں، مگر خود اس پر عمل نہیں، وہ دوسروں پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈال سکتے، بلکہ ان کا وعظ بعض اوقات اباحت پھیلانے والا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سننے والے جب دیکھتے ہیں کہ وعظ کہنے والا خود عمل نہیں کرتا۔ تو وہ ان باتوں کو بالکل خیالی سمجھتے ہیں۔ اس لئے سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔ دوسری بات جو ان واعظوں کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو صحیح علم اور واقفیت ہمارے عقائد اور مسائل کی ہو۔ جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح پر سمجھ لیا ہو اور ناقص اور ادھورا علم نہ رکھتے ہوں کہ مخالفوں کے سامنے شرمندہ ہوں۔ اور جب کسی نے کوئی اعتراض کیا تو گھبرا گئے کہ اب اس کا کیا جواب دیں۔ غرض علم صحیح ہونا ضروری ہے اور تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو۔ یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف و ہراس کے اظہار حق کے لئے بول سکیں اور حق گوئی کے لئے ان کے دل پر کسی دولتمند کا تمول یا بہادر کی شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر پیدا نہ کر سکے۔ یہ تین چیزیں جب حاصل ہو جائیں۔ تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔

یہ شجاعت اور ہمت ایک کشش پیدا کرے گی کہ جس سے دل اس سلسلہ کی طرف کھچے چلے آئیں گے، مگر یہ کشش اور جذب دو چیزوں کو چاہتی ہے جن کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتی۔ اول پورا علم ہو۔ دوم تقویٰ ہو۔ کوئی علم بدوں تقویٰ کے کام نہیں دیتا ہے اور تقویٰ بدوں علم کے نہیں ہو سکتا۔ سنت اللہ یہی ہے۔ جب انسان پورا علم حاصل کرتا ہے، تو اسے حیا اور شرم بھی دامنگیر ہو جاتی ہے۔ پس ان تینوں باتوں میں ہمارے واعظ کامل ہونے چاہئیں۔ اور یہ میں اس لئے چاہتا ہوں کہ اکثر ہمارے نام خطوط آتے ہیں۔ فلاں سوال کا جواب کیا ہے؟ فلاں اعتراض کرتے ہیں اس کا کیا جواب دیں؟ اب ان خطوط کے کس قدر جواب لکھے جاویں۔ اگر خود یہ لوگ علم صحیح اور پوری واقفیت حاصل کریں اور ہماری کتابوں کو غور سے پڑھیں تو وہ ان مشکلات میں نہ رہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 281)

محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ خادم سلسلہ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر ضلع شیخوپورہ ابن حضرت چوہدری انور حسین صاحب مرحوم امیر ضلع شیخوپورہ مورخہ 7 اور 8۔ اگست 2004ء کی درمیانی شب کو ایک حادثہ میں شیخوپورہ سے 6 کلومیٹر کے فاصلہ پر انتقال کر گئے۔

مورخہ 10۔ اگست 2004ء کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جنازے کے ساتھ ضلع شیخوپورہ کے احباب کثیر تعداد میں آئے۔ بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس موقع پر ربوہ اور بیرون ربوہ سے کافی تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ تدفین کیلئے جنازہ عام قبرستان لے جایا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کرائی۔

آپ کے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ نفیسہ بشیر صاحبہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ رحمت و مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

واقفین زندگی وقف جدید کا انٹرویو

وقف جدید کے تحت وقف زندگی کیلئے درخواست کنندگان کیلئے تحریر ہے۔ کہ امسال مدرسۃ الظفر میں داخلہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا:۔

☆ ابتدائی پرچہ 17 / اگست 2004ء بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا

☆ انٹرویو 18 / 19 / اگست 2004ء بوقت 9:00 بجے ہوگا۔

☆ نئی کلاس یکم ستمبر سے شروع ہوگی۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

مشعل راہ

ذہانت پیدا کرنے کے دو اہم ذرائع۔ محبت اور سزا

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ **ذہانت پیدا کرنے کا پہلا ذریعہ محبت ہے**۔ چنانچہ دیکھ لو ماں کس طرح ہروقت اپنے بچہ کا فکر رکھتی ہے۔ اس کا یہ فکر ہی اس کی ذہانت کا موجب ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کی ذہانت محدود ہوتی ہے اور ذہین شخص کی ذہانت وسیع ہوتی ہے ورنہ بے وقوف شخص بھی بعض دفعہ ایسے معاملہ میں آ کر بڑا ذہین بن جاتا ہے جس میں اس کا ذاتی فائدہ ہوتا ہے لیکن وہ ذہین نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ اس کی ذہانت محدود اور وقتی ہوتی ہے اسی طرح ماں بھی اپنے بچہ کے متعلق بڑی ذہانت سے کام لیتی ہے اور اس کی ہر ضرورت کا فکر رکھتی ہے۔ لیکن اس کی یہ ذہانت محدود ہوتی ہے۔ بہر حال ذہانت یا محبت سے پیدا ہوتی ہے یا خوف سے پیدا ہوتی ہے۔ خوف کے وقت بھی انسانی ذہن خوب تیز ہو جاتا ہے۔ یا پھر تجربہ سے انسانی ذہن تیز ہو جاتا ہے۔ یہی چند امور ہیں جن کا ذہانت کے پیدا کرنے میں بہت بڑا دخل ہے۔ مگر جو محدود ذہانت ہو اس کا کسی خاص پہلو میں تو فائدہ ہو سکتا ہے مگر باقی امور میں نہیں۔ ایسا شخص گو اپنے فائدہ یا اپنے بچے کے فائدہ کے لئے بڑی ذہانت کا ثبوت دے گا مگر قوم کے لئے وہ مفید نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس کی ذہانت محدود ہے۔ انہی محدود ذہنوں میں سے میں نے ماں کو پیش کیا ہے۔ وہ عام طور پر اپنے بچہ کے متعلق ایسی ایسی فکریں رکھتی ہے کہ دوسرے حالات میں ویسی فکریں انسان کو نہیں سوجھ سکتیں۔ وہ بعض دفعہ اپنے بچہ کے متعلق اتنا سوچتی ہے کہ کہتی ہے میں دس سال کے بعد یہ کروں گی اور وہ کروں گی۔ تو اس ذہانت کی محرک محبت ہے۔ اسی طرح کبھی خوف ذہانت کا محرک ہو جاتا ہے۔ میں اس وقت جس ذہانت کی طرف توجہ دلا رہا ہوں وہ عام ذہانت ہے۔ محبت بے شک پہلی چیز ہے جو ذہانت پیدا کرتی ہے مگر یہ محبت تو ایمان پہلے ہی پیدا کر رہا ہے اور خصوصاً جب قومی کاموں میں نوجوان حصہ لیں گے۔ اور قومی روح اپنے اندر پیدا کریں گے جس کا پیدا کرنا میں ان کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد قرار دے چکا ہوں۔ تو لازماً محبت بھی پیدا ہوگی اور محبت کے نتیجہ میں جو ذہانت پیدا ہوتی ہے وہ بھی ان میں رونما ہوگی۔ مگر **دوسرا حصہ ذہانت کا سزا سے مکمل ہوتا ہے**۔ اسی لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ خدام الاحمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ہر ممبر سے یہ اقرار لیں کہ اگر اس نے اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی میں غفلت یا کوتاہی سے کام لیا تو وہ ہر سزا برداشت کرنے کے لئے تیار رہے گا۔ اور خدام الاحمدیہ کے ممبران کا فرض ہے کہ وہ خود اس کے لئے سزا تجویز کریں۔ اگر وہ سزا بھگتنے کے لئے تیار نہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ خدام الاحمدیہ میں شامل رہنے کے قابل نہیں۔ اور اگر وہ سزا بھگت لے گا تو یقیناً وہ اگلی دفعہ پہلے سے زیادہ اچھا کام کرے گا۔ اگر کوئی اس پر معترض ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ کیوں سزا دی جاتی ہے تو اسے کہنا چاہئے کہ کیوں اس نے محبت کے جذبہ کے ماتحت پہلے ہی کام ٹھیک نہ کیا اگر وہ محبت کامل سے کام لیتا۔ تو اس کے کام میں کوئی خرابی پیدا نہ ہوتی اور اسے سزا بھی نہ ملتی مگر جب محبت والا ذریعہ اس نے چھوڑ دیا۔ اور محبت کی کتاب سے اس نے سبق نہیں لیا۔ تو اب ضروری ہے کہ اسے سزا کی کتاب سے سبق دیا جائے۔ بہر حال اگر وہ سبق قیمتی ہے جس کے سیکھنے کے لئے وہ اس مجلس میں شامل ہوا تھا۔ تو جائز ذریعہ بھی اس کے لئے اختیار کیا جائے وہ اچھا ہے اور اگر سبق اچھا نہیں۔ تو پھر اس کے لئے کسی قربانی کی ضرورت نہیں خواہ وہ کس قدر معمولی اور حقیر کیوں نہ ہو۔ تو خدام الاحمدیہ کو نوجوانوں کے اندر ذہانت پیدا کرنی چاہئے۔ میں ذہانت پیدا کرنے کے ذرائع بتانے کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔ صرف ایک بات ہے جس کے لئے انہیں تیار رہنا چاہئے۔ اور وہ یہ کہ جب کسی سے کوئی قصور سرزد ہو تو وہ اس کی سزا برداشت کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ رہے کیونکہ اس کے بغیر کبھی ذہانت پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب یہ ذہانت کسی انسان کے اندر پیدا ہو جائے تو پھر اس کا علم اور ترقی کرتا ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 161)

ہے کون جو اس نیر تاباں کی طرح ہے

پوشیدہ مرے دل میں وہ ارماں کی طرح ہے
میں جان تو وہ میری رگِ جاں کی طرح ہے

میں پھول اگر ہوں تو وہ نکہت ہے سراسر
گلشن ہوں میں، وہ جانِ گلستاں کی طرح ہے

آساں ہوئے یک جان و دو قالب کے معانی
ہوں روح میں اس کی وہ مری جاں کی طرح ہے

تاریکی ہوں میں اور وہ نورِ سحر افروز
میں شام تو وہ صبح درخشاں کی طرح ہے

میں ذرہ ناچیز و سزاوار حقارت
وہ بیش بہا لعل بدخشاں کی طرح ہے

اعمال مرے زشت و زبوں قابل نفریں
فضل اس کا مگر رحمت یزداں کی طرح ہے

ہاں محفل امکاں میں اجالا ہے اسی سے
اس بزم میں وہ شمع شبستاں کی طرح ہے

لاریب اسی نور سے روشن ہیں مہ و مہر
ہے کون جو اس نیر تاباں کی طرح ہے

اس گلشنِ عالم میں یہ رونق ہے اسی سے
چھایا ہوا وہ ابر بہاراں کی طرح ہے

میں خاک سرِ رہ خس و خاشاک کی مانند
وہ جانِ چمن سنبل و ریحاں کی طرح ہے

ہے بحرِ کمالات سلیم سخن آرا
محفل میں تو وہ ایک غزل خواں کی طرح ہے

سلیم شاہجہانپوری

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

غزوات النبیؐ میں خلقِ عظیم

تقریر جلسہ سالانہ 1981ء

فتح حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان اخلاق کا ظہور

اس فتح مبین کا سہرا آنحضرت ﷺ کے سر تھا، آپؐ نے بارہا گرتے ہوئے صحابہ کو سنبھالا اور لڑکھڑاتے جسموں کو سہارا دیا

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع)

﴿قسط اول﴾

سورۃ الفتح آیت 2 تا 4 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا:۔

آج سے 1360 سال (اب 1383 سال) قبل حدیبیہ کے مقام پر جو ماجرا گزرا عموماً مؤرخین اسے صلح حدیبیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں لیکن میں اس کا ذکر فتح حدیبیہ کے عنوان کے تحت کروں گا کیونکہ اس واقعہ کو خدا تعالیٰ نے اسی نام سے موسوم فرمایا ہے۔ چنانچہ سورہ فتح کی آیات میں جن کی میں نے تلاوت کی ہے حدیبیہ کی وادی میں ہونے والے اس عظیم الشان واقعہ کو فتح مبین کا نام دیا گیا۔

آج کی تقریر بھی جو غزوات نبوی اور آنحضرت ﷺ کے خلق عظیم کے عنوان کے تحت کی جارہی ہے سلسلہ وار مضمون کی ایک کڑی ہے جو گزشتہ چار سال سے جاری ہے۔ آج میں فتح حدیبیہ کے تاریخ ساز لمحات کے دوران آنحضور ﷺ کے خلق عظیم اور بے مثل قائدانہ صلاحیتوں سے متعلق کچھ گفتگو کروں گا۔

فتح مکہ تاریخ اسلام میں ایک عظیم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے اور تاریخ کا مطالعہ کرنے والا ہر قاری یقیناً اس امر سے اتفاق کرے گا کہ فتح مکہ دراصل فتح حدیبیہ ہی کا ایک ذیلی عنوان ہے اور اسی کے طبعی نتیجہ کے طور پر رونما ہونے والا ایک واقعہ ہے کیونکہ دراصل حدیبیہ کے میدان ہی میں فتح مکہ کی قطعی داغ بیل رکھ دی گئی تھی۔

ہر چند کہ مضمون کا تعلق تاریخی نقطۂ نگاہ سے اس غزوہ کی تفاصیل بیان کرنا نہیں بلکہ محض اس دوران ظاہر ہونے والے خلق محمد ﷺ کے دل نواز جلووں پر گفتگو کرنا ہے۔ مگر بات کو سمجھانے کیلئے ضروری ہے کہ کسی حد تک وہ پس منظر بھی پیش کیا جائے جس کے جلو میں نور مصطفویؐ ایک منفرد شان کے ساتھ جلوہ گر ہوا۔

پس منظر

یہ سن چھ ہجری کا واقعہ ہے غزوہ احد کو تین سال گزر چکے تھے۔ عرب کی فضا بظاہر خاموش اور پرسکون تھی لیکن اسلام کے خلاف فتنے اندر ہی اندر پنپ رہے تھے اور کسی بھی وقت شمال اور جنوب کی سمتوں سے سر اٹھانے کو تیار تھے۔ شمال کی جانب سے سب سے بڑا خطرہ خیبر اور اس کے ماحول میں بسنے والے یہود کی طرف سے تھا جو مشرکین عرب کے ساتھ اپنی ساز باز میں ناکامی کے بعد اب قسطنطنیہ کی عظیم عیسائی سلطنت کی طرف پرامید نظروں سے دیکھ رہے تھے اور اندر ہی اندر سازش کی ایک ہولناک کھچڑی پک رہی تھی۔ پس کسی بھی وقت سلطنت روما کی عظیم طاقت کی پشت پناہی کے ساتھ قبائل یہود مدینہ کے شمال کی جانب سے مسلمانوں کے لئے ایک مہیب خطرہ بن سکتے تھے۔

جنوب کی طرف سے آنے والا خطرہ قریش مکہ کی سرپرستی میں پرورش پارہا تھا جو بعض جنگجو مشرک قبائل عرب میں ایک دفعہ پھر اپنا رسوخ بڑھا کر ان کو اسلام کے خلاف ایک فیصلہ کن جارحانہ کارروائی کے لئے تیار کر رہے تھے چنانچہ بنو بکر کے علاوہ انہوں نے عرب کے مشہور تیر انداز اور بے جگری سے لڑنے والے احابیش کے ساتھ بھی دوستی کی پینگیں بڑھانی شروع کر رکھی تھیں۔

اہل مدینہ ان دبے ہوئے طوفانوں کے وجود سے بے خبر اپنے روزمرہ کے کاموں میں معروف پرسکون زندگی بسر کر رہے تھے لیکن ان میں ایک شب بیدار صاحب بصیرت وجود ایسا بھی تھا جو اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا تھا اور کوئی ظاہری حجاب اس کی دوررس باریک بین نگاہ کی راہ میں حائل نہیں ہوسکتا تھا۔ آپؐ ان دونوں خطرات سے خوب باخبر تھے لیکن آپؐ کا دستور زندگی یہ تھا کہ وحی الٰہی کی ہدایت کے بغیر نہ تو کوئی فیصلہ فرماتے نہ کوئی اقدام کرتے۔ پس گو نور بصیرت ہر لحہ بھڑک اٹھنے کے لئے تیار تھا لیکن نور اللہ کے اس جلوے کا منتظر تھا جو آپ کے ہر فیصلہ اور ہر اقدام کو نورٌ علیٰ نور بنادیا کرتا تھا۔

یہ انہی دنوں کی بات ہے کہ خیر الماکرین عالم الغیب خدا کا فیصلہ ایک رات عجیب رنگ میں ظاہر ہوا اور مسلمانان مدینہ کو اس فیصلہ نے حیران کر دیا۔ رویا کی صورت میں وحی الٰہی نازل ہوئی اور آنحضور ﷺ کو یہ خوشخبری عطا کی گئی کہ مسلمان سر منڈاتے اور بال کتراتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہو رہے ہیں اور بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ پس اس وحی سے یہ استنباط کرتے ہوئے کہ حج بیت اللہ کی جو خوشخبری دی گئی ہے وہ اسی سال پوری ہوگی۔ آپ نے اہل اسلام میں یہ منادی فرمادی کہ حج بیت اللہ اور عمرہ کی تیاری کریں اور اچانک اس اعلان کے ساتھ مدینہ کی فضا گہما گہمی سے گونج اٹھی اور ہر طرف ذوق و شوق کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کی تیاری ہونے لگی۔

جلد ہی خدا کے درویشوں کا یہ قافلہ اللہ کی محبت میں سرشار سرتاج عشاق ﷺ کی قیادت میں مکہ کی جانب روانہ ہوا۔ تلواروں کے سوا جو عربوں کے لباس کا حصہ تھیں کوئی سامان جنگ ساتھ نہ تھا کسی مقابلہ کا وہم و گمان بھی کسی دل میں نہ گزرا تھا ہاں زادراہ اور قربانی کے لئے ستر اونٹ ساتھ تھے۔ یہ قافلہ بڑے ذوق و شوق کے ساتھ مکہ کی طرف جارہا تھا ذوالحلیفہ کے مقام پر جو مدینہ سے ایک منزل کے فاصلے پر ہے آنحضور ﷺ اور آپؐ کے غلاموں نے قدیم دستور کے مطابق احرام باندھا اور اونٹوں کے پہلو قربانی کی علامت کے طور پر داغ دیئے اور لبیک اللّٰھم لبیک کا عاشقانہ ورد کرتے ہوئے ایک بار پھر بیت اللہ کی طرف روانہ ہوئے۔

پہلا دھکا

پہلا شدید دھکا ان کی امیدوں کو اس وقت لگا جب مکہ سے دو منزل کے فاصلے پر عسفان کے مقام پر ان کو معلوم ہوا کہ قریش مکہ ہر قیمت پر انہیں حج اور عمرہ سے روکنے کا فیصلہ کر چکے ہیں اور اس غرض سے خالد بن ولید اور عکرمہ کی قیادت میں ایک دستہ مسلمانوں کے پڑاؤ کے بالکل قریب پہنچ چکا ہے جس میں دوسو فن حرب میں طاق گھوڑ سوار نوجوان بھی شامل ہیں۔ وہ ہر طرح کے ہتھیاروں سے لیس یہ عزم کرکے گھروں سے نکلے ہیں کہ خون کا آخری قطرہ تک بہادیں گے لیکن مسلمانوں کو مکہ کی سمت آگے نہیں بڑھنے دیں گے۔

یہ خبر جہاں مسلمانوں کی غیرت ایمانی کے لئے ایک تازیانہ کا کام کر گئی اور وہ جان پر کھیل کر بھی اپنے مقصد کو حاصل کرنے پر آمادہ ہو گئے وہاں اس خبر نے آنحضور ﷺ کے قلب صافی پر ایک بالکل مختلف اثر دکھایا۔ آپ نے پیش آمدہ حالات کا بڑی طمانیت کے ساتھ جائزہ لے کر ایک فیصلہ کیا جو صحابہؓ کے فیصلہ سے بالکل مختلف تھا اور اہل قافلہ سے یہ سوال کیا کہ کیا کوئی ہے جو مجھے ایسے راستہ سے مکہ پہنچادے جو کشت و خون کی راہ سے نہ گزرے اور حریف سے لڑے بغیر ہم منزل مقصود تک پہنچ سکیں۔ حاضرین مجلس میں سے ایک نے حامی بھری اور اپنے کمال فن کا اس طرح مظاہرہ کیا کہ ساحلی راستہ سے مغرب کی طرف گریز کرتے ہوئے صحرائی ٹیلوں اور گھاٹیوں کے بیچ سے راہ بناتا ہوا مسلمانوں کے قافلہ کو مدمقابل کی آنکھ سے صاف بچا کر لے گیا اور جب تک یہ قافلہ مکہ کے جنوب میں حدیبیہ کی وادی تک نہ پہنچ گیا خالد بن ولید اور عکرمہ کو اس کی کانوں کان خبر نہ ہوئی۔ قدسیوں کے اس قافلہ کو پڑاؤ کی تیاریوں میں مصروف چھوڑتے ہوئے ہم ذرا ایک لحہ توقف کرکے اطمینان سے آنحضور ﷺ کے اس فیصلہ پر غور کرتے ہیں کہ کیوں آپؐ نے صحابہؓ کے جوش و خروش کو نظر انداز کرتے ہوئے حملہ آور دشمن سے مقابلہ کرنے کی بجائے انحراف کا طریق اختیار فرمایا۔

بات یہ تھی کہ آنحضور ﷺ جو فلسفہ شریعت کے رازدان تھے خوب جانتے تھے کہ حج بیت اللہ اور جنگ و جدال دو متضاد چیزیں ہیں جو ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں۔ پس چونکہ یہ سفر قتال کی نیت سے نہیں بلکہ خالصۃً حج بیت اللہ کے قصد سے اختیار کیا گیا تھا اس لئے لڑائی کے ساتھ ہی یہ مقصد فوت ہو جاتا اور یہ سارا سفر بے کار جاتا۔ پس دشمن سے پہلو بچا کر گزر جانا کوئی جنگی چال نہ تھی بلکہ مقصد اعلیٰ کی حفاظت کے لئے ایک نہایت حکیمانہ فیصلہ تھا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مکہ کے اتنا قریب پہنچ کر آپ حدیبیہ کے مقام پر کیوں ٹھہر گئے اور رکے بغیر کیوں نہ مکہ میں داخل ہوگئے تو اس کا جواب یہ ہے کہ دراصل حدیبیہ کے مقام پر پڑاؤ ڈالنے کا فیصلہ آپ کا اپنا نہیں تھا بلکہ خدا تعالیٰ کی تقدیر نے انگلی اٹھا کر آپ کو وہاں قیام پر مجبور کر دیا۔ ہوا یوں کہ حدیبیہ پہنچ کر آپ کی اونٹنی بیٹھ گئی اور کسی طرح اٹھنے پر آمادہ نہ ہوئی۔ قافلہ میں شامل بعض اصحاب نے اسے شگون سمجھا مگر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ نہیں! اس اونٹنی کو اسی خدا نے بٹھایا ہے جس نے اصحاب فیل کو مکہ میں داخل ہونے سے روک دیا تھا۔ اس جزوی مماثلت کے بیان سے صحابہؓ پر یہ واضح کرنا مقصود تھا کہ تمہیں خونریزی

سے مکہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لیکن بلا شبہ اپنے رب کی زبان کو جس طرح آنحضور ﷺ سمجھتے تھے اور کون سمجھنے کی مقدرت رکھتا تھا۔ پس آپؐ کا اس وادی میں قیام کا فیصلہ فرمانا تقدیر الٰہی کے تابع ایک فعل تھا۔ اس قافلہ میں چونکہ غیر مسلم عرب قبائل کے بعض نمائندگان بھی شریک تھے اس لئے ہوسکتا ہے کہ ان میں سے کسی کے دل میں شبہ گزرتا کہ آنحضور ﷺ کا یہ فیصلہ تقدیر الٰہی کے نتیجہ میں نہیں بلکہ محض ایک اتفاقی حادثہ یا شگون ہے۔ پس بہت جلد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندے کی تائید میں ایک ایسا چمکتا ہوا نشان ظاہر ہوا جو توہمات کے اندھیروں کو روشنی میں بدلنے والا تھا۔ ہوا یوں کہ حدیبیہ کا کنواں جس کی طرف وہ میدان منسوب ہوتا ہے وہاں پانی کے حصول کا واحد ذریعہ تھا لیکن اس میں پانی اتنا تھوڑا تھا کہ چند آدمیوں کی ضرورت کا کفیل بھی نہ ہوسکا اور کنواں سوکھ گیا۔ اس پر صحابہؓ پریشان ہوئے کہ پانی کے بغیر زندہ کیسے رہیں گے۔ آنحضور ﷺ سے جب اس پریشانی کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے دعا کے ساتھ اپنے ترکش سے ایک تیر نکال کر دیا کہ اس کنوئیں کی تہہ میں اسے گاڑ دو۔ چنانچہ اس ارشاد کی تعمیل کی گئی اور مسرت بھری حیرت سے سب نے یہ معجزہ دیکھا کہ جہاں تیر گاڑا گیا وہیں سے پانی کا بھرپور چشمہ ابل پڑا جو اہل قافلہ کی تمام ضروریات کا کفیل ہوگیا۔

گفت و شنید

حدیبیہ میں پڑاؤ چند روز جاری رہا۔ اس دوران قریش مکہ کے ساتھ گفت و شنید ہوتی رہی جس کا آغاز اہل مکہ کی طرف سے ہی ہوا۔ انہوں نے تین قاصد بنام بدیل بن ورقاء، مکرز بن حفص اور جلیس کو یکے بعد دیگرے اس غرض سے بھیجا کہ مسلمانوں کی قوت اور آنے کے اصل مقصد کا جائزہ لے کر کفار مکہ کو رپورٹ کریں۔ دوسرے اگر بس چلے تو ذرا دھمکا کر اس قدر مرعوب کردیں کہ وہ مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ ترک کرکے ازخود ہی الٹے پاؤں واپس لوٹ جائیں۔ آنحضور ﷺ کی بے مثل فراست کا یہ کرشمہ تھا کہ ہر آنے والے کے مزاج کے مطابق طرز عمل اختیار فرماتے اور بجائے اس کے کہ وہ آنحضور ﷺ کو واپس لوٹ جانے پر آمادہ کرنے میں کامیاب ہوتے خود ہی آنحضور ﷺ کے نہایت حکیمانہ طرز عمل سے متاثر ہوکر یہ یقین لئے ہوئے واپس لوٹتے کہ آپؐ کے ساتھ قریش مکہ زیادتی کررہے ہیں اور آپؐ کو بیت اللہ کے طواف سے روکنا نہ تو قرین مصلحت ہے نہ قرین انصاف۔ قریش ان قاصدوں کا جواب سن کر پیچ پا ہو جاتے۔ انہیں برا بھلا کہتے۔ ان پر آوازے کستے اور یہ عجیب قصہ ان کی سمجھ میں نہ آتا کہ کیوں ان کے سب سفیر اس حال میں واپس لوٹتے ہیں کہ ان کی بجائے محمد مصطفیٰ ﷺ ہی کے وکیل بن چکے ہوتے ہیں اور الٹا قریش مکہ کو سمجھانے لگتے ہیں۔

قریش کا تیسرا قاصد جلیس جو عرب کے ان مشہور تیر انداز قبیلوں کا سردار تھا جو احابیش کہلاتے تھے۔ جب حدیبیہ کے قریب پہنچا تو آنحضور ﷺ نے اس کے مزاج کو سمجھتے ہوئے صحابہؓ کو ہدایت فرمائی کہ فوری طور پر قربانی کے اونٹوں کو ہانک کر اس کے سامنے کردو تاکہ ہم تک پہنچنے سے پہلے وہ ان اونٹوں کو دیکھ لے۔ آنحضور ﷺ کا یہ اقدام ایسا مؤثر ثابت ہوا کہ بخاری کی روایت کے مطابق اس نے صحابہؓ کی قربانیوں کو دیکھا اور صحابہؓ کو لبیک کرتے سنا تو اس نے بے اختیار ہوکر کہا سبحان اللہ یہ تو ایسے چہرے ہی نہیں جنہیں خدا کے گھر سے روکا جائے چنانچہ وہ آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے بغیر ہی لوٹ گیا اور واپس جاکر قریش پر سخت اظہار افسوس کیا کہ حج کعبہ سے تم ان لوگوں کو روکتے ہو جو ہرگز لڑائی کا ارادہ نہیں رکھتے بلکہ کثیر تعداد میں قربانی کے لئے اونٹ لے کر آرہے ہیں۔ یہ بات سن کر حسب سابق قریش نے اس پر بھی آوازے کسنے شروع کردیئے اور یہاں تک کہا کہ اجڈ آدمی تم ان باتوں کو کیا سمجھو آخر تم بدو ہی نکلے۔ اس سلوک سے جلیس بھی سخت مشتعل ہوگیا اور اس نے کہا میں نے تم سے ہرگز کوئی ایسا معاہدہ نہیں کیا کہ محمد (ﷺ) کو حج کعبہ کرنے سے روکنے میں تمہاری مدد کروں گا پس میرا تم سے کوئی تعلق نہیں اور میں اپنے تمام قبائل کو لے کر اس معاملہ سے الگ ہوتا ہوں۔ قریش نے اس دھمکی پر پشیمان ہوکر اسے تو منت سماجت سے بہلا پھسلا کر ٹھنڈا کیا اور اپنی طرف سے سفارت کا حق ادا کرنے کے لئے بہتر آدمی کی تلاش کرنے لگے۔ چنانچہ ان کی نظر انتخاب عروہ بن مسعود پر پڑی۔ پہلے تو عروہ گزشتہ سفیروں کے ساتھ قریش کی بدسلوکی کا حال دیکھ کر سفارت پر آمادہ نہ ہوا لیکن جب قریش نے اسے یقین دلایا کہ وہ ہرگز اس سے کوئی ناپسندیدہ سلوک نہیں کریں گے تو وہ بالآخر مان گیا۔

عروہ نے اپنی دانست میں قریش کی سفارت کا خوب حق ادا کیا لیکن سب سفیروں سے زیادہ احمقانہ بات اسی کو سوجھی چنانچہ آنحضور ﷺ کو خائف کرنے کے لئے بڑے ہمدردانہ رنگ میں یہ سمجھانے لگا کہ قریش لاکھ دشمن ہو چکے ہوں آخر آپؐ ہی کا خون ہیں۔ یہ مختلف انواع کے لوگ جو آج آپؐ کے گرد اکٹھے ہیں کل کلاں جب آپؐ کا ساتھ چھوڑ دیں گے تو بالآخر آپؐ کو قریش ہی کی طرف لوٹنا پڑے گا اس لئے قریش کی بات ماننے میں آپؐ ہی کی بھلائی ہے۔ یہ احمقانہ بات عروہ کے منہ سے سن کر صحابہؓ کے تن بدن میں آگ لگ گئی لیکن ان کے دل کی ترجمانی کسی قدر تحمل کے ساتھ حضرت ابوبکر نے کی اور اسے بتایا کہ یہ وہم دل سے نکال ڈالو کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کے غلام محمد مصطفیٰ ﷺ کو کبھی کسی حال میں بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے اس حوصلہ شکن جواب کے علاوہ عروہ کی آنکھوں نے کچھ اور نظارے بھی دیکھے جنہوں نے اس کے خیالات کو یکسر بدل دیا۔

تعجب خیز نظارے

عربوں کی عادت کے مطابق وہ دوران گفتگو بار بار اپنا ہاتھ آنحضور ﷺ کی ریش مبارک کی طرف بڑھاتا تھا لیکن ہر مرتبہ اس کی اس حرکت پر پاس کھڑے ہوئے مغیرہ بن شعبہؓ اس کے بازو کو جھٹک دیتے تھے۔ مغیرہؓ کی طرف سے یہ سلوک اس کے لئے خاص طور پر تعجب کا موجب بنا کیونکہ مغیرہؓ کے اسلام لانے سے قبل عروہ نے ان پر اتنا بڑا احسان کیا ہوا تھا کہ ان کے دس مقتولوں کا خون بہا خود اپنی جیب سے ادا کرکے ان کی جان بچائی تھی۔

اس کے علاوہ عروہ نے بڑے تعجب سے یہ عجیب نظارہ بھی دیکھا کہ آنحضور ﷺ جب کلی بھی فرماتے تو صحابہؓ اسے زمین پر گرنے نہ دیتے اور والہانہ آگے بڑھ کر اپنے ہاتھوں میں لے لیتے پھر اس تبرک کو چہرے اور سینے پر مل کر دل ٹھنڈا کرتے۔

پس دوران گفتگو بظاہر تو وہ سخت گیر رہا لیکن اندر ہی اندر آنحضور ﷺ کی عظیم شخصیت سے بے حد متاثر ہو چکا تھا اور سمجھ چکا تھا کہ باہم دگر برسرپیکار رہنے والے مختلف قبائل عرب کا اس طرح ایک قالب اور ایک جان ہوکر ایک انسان پر پروانوں کی طرح جان نچھاور کرنا کوئی معمولی واقعہ نہیں چنانچہ اس نے قریش سے وہی بات کہی جو پہلے قاصد کہہ چکے تھے اور مزید اس پر ان تاریخی کلمات کا اضافہ کیا کہ

''اے معشر قریش مجھے کسریٰ اور قیصر اور نجاشی کے درباروں میں بھی باریابی کا شرف حاصل ہو چکا ہے لیکن بخدا میں نے کبھی کسی فرمانروا کو اس کی قوم میں ایسا محترم اور معزز نہیں پایا جتنا محمد کو اپنی قوم میں۔ پس تم جو چاہو فیصلہ کرو لیکن یہ وہم دل سے نکال ڈالو کہ اس کے ساتھی کسی وقت بھی اس کا ساتھ چھوڑ دیں گے''۔

پہلا سفیر

مشرکین مکہ کی طرف سے پے درپے چار قاصدوں کے آنے کے بعد آنحضور ﷺ نے اپنا قاصد مکہ بھجوانے کا فیصلہ فرمایا اور اس غرض سے ابن اسحٰق کی روایت کے مطابق خراش بن امیہ خزاعی کو اپنے ثعلب نامی اونٹ پر سوار کرکے قریش کی طرف روانہ فرمایا۔

اس واقعہ کی توضیح کرتے ہوئے مؤرخین لکھتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے یہ قدم اس لئے اٹھایا کہ غالباً آپ کو یہ شک گزرا کہ قریش کے سفیروں نے وہاں جاکر غلط قسم کی باتیں کردی ہوں گی لہٰذا مناسب تھا کہ خود آپ کا اپنا سفیر جاکر مسلمانوں کا اصل مدعا ان پر ظاہر کرے۔ میں سمجھتا ہوں یہ توضیح درست نہیں ہے کیونکہ آنحضور ﷺ کا نور بصیرت اس معاملہ میں کبھی دھوکہ نہیں کھا سکتا تھا۔ آپؐ تو سفیروں کو گفت و شنید سے پہلے ایک نظر دیکھ کر ہی یہ بھانپ لیتے تھے کہ یہ کس مزاج کے لوگ ہیں اور کیسی بات کریں گے؟ یہ کیسے ممکن تھا کہ گفت و شنید کے بعد بھی یہ اندازہ نہ فرما سکتے کہ وہ آنحضور ﷺ کے بارہ میں کیا تاثر واپس لے کر جارہے ہیں اور کفار مکہ سے جاکر کیا کہیں گے؟ دراصل آنحضور ﷺ نے اپنا سفیر ہرصورت بھیجنا ہی تھا کیونکہ دشمن کے حالات اور اس کے حقیقی مقاصد اپنا نمائندہ بھجوائے بغیر معلوم نہیں ہوسکتے تھے۔ سفیر بھجوانے میں تاخیر اور پہلے مسلسل قریش مکہ کو سفیر پر سفیر بھجوانے کا موقع دینا آپؐ کی گہری فراست پر دلالت کرتا ہے۔ آپ جانتے تھے کہ قریش مکہ غیظ و غضب میں بپھرے ہوئے ہیں اور اس حد تک آپؐ کے عناد میں بڑھے ہوئے ہیں کہ سفارتی آداب کو ملحوظ نہ رکھیں گے اور بعید نہیں کہ آپؐ کے سفیر کو ہلاک کردیں۔ پس آنحضور ﷺ کا آخر پر سفیر بھجوانے کا فیصلہ دراصل اس بات کا ثبوت تھا کہ آپ نے اندازہ لگایا کہ قریش کے چاروں سفیروں نے واپس جاکر بار بار آپ کے اور آپ کے ہمسفر اہل قافلہ کے حق میں ایسی اچھی رائے کا اظہار کیا ہوگا کہ بہت حد تک قریش کا اشتعال ٹھنڈا پڑ چکا ہوگا اور دماغ کم ازکم اس حد تک ٹھکانے آچکے ہوں گے کہ وہ آنحضور ﷺ کے سفیر کو قتل کرنے سے باز رہیں تاہم آپؐ نے مزید احتیاط کے طور پر ایک خزاعی صحابی کو سفیر بنایا کیونکہ قریش کا پہلا سفارتی وفد خزاعی قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا۔ اور عرب مزاج کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ امید رکھنا بے محل نہ تھا کہ خزاعی قبیلہ کے لوگ اپنے ہم قبیلہ سے ہمدردی رکھیں گے جبکہ خود ان سے بھی حسن سلوک کیا گیا تھا۔ اسی طرح احابیش کے سردار کے نہایت متاثر ہوکر لوٹنے سے بھی آپؐ باخبر تھے اور سمجھ چکے تھے کہ وہ مسلمانوں کا ہمدرد اور مؤید بن کر واپس لوٹا ہے۔ اس پس منظر میں آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اب سفیر بھجوانے میں کسی بڑے ضرر کا احتمال نہیں۔

پیش آمدہ حالات سے پتہ چلتا ہے کہ کسی قدر تاخیر کے ساتھ اپنا سفیر بھجوانے کا فیصلہ انتہائی دانشمندانہ اور برمحل تھا کیونکہ مزاج نسبتاً درست ہونے کے باوجود قریش کے عناد کا عالم اب بھی یہ تھا کہ انہوں نے آپ کے سفیر کو سخت بے عزت کیا اور مزید تذلیل اور اظہار جہالت کے طور پر آنحضور ﷺ کی اس اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں جو آپ نے ازراہ شفقت اپنے سفیر کو عنایت فرمائی تھی۔ بعید نہ تھا کہ اس حالت طیش میں وہ سفیر کو بھی گزند پہنچا دیتے لیکن اللہ تعالیٰ نے احابیش کو ان کی مدد کے لئے کھڑا کردیا اور وہ کفار مکہ اور سفیر محمد مصطفیٰؐ کے درمیان حائل ہوگئے۔

آنحضور ﷺ کو اس بدخلقی اور جہالت سے بہت رنج پہنچا لیکن آپ خلق عظیم اور رحمت اور شفقت کا یہ عالم تھا کہ جب اس دوران کفار مکہ کے چالیس سردار پکڑے گئے جو بری نیت سے مسلمانوں کے کیمپ کے گرد چکر لگا رہے تھے تو آپؐ نے ان سے کوئی بازپرس نہ فرمائی اور معاف فرماتے ہوئے آزاد کردیا حالانکہ وہ محض رہزن ہی تو تھے کوئی سفارتی حرمت انہیں حاصل نہ تھی۔

> تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔
> (حضرت مسیح موعود)

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

جماعت احمدیہ برطانیہ کی خبریں

ماخوذ از اخبار احمدیہ لندن اپریل 2004ء

سکول کا دورہ

5 دسمبر 2003ء کو مسز ثمینہ مبشر اور ڈاکٹر عالیہ خان نے ریڈ برج پرائمری سکول کا دورہ کر کے بچوں کو رمضان المبارک اور عید الفطر کے بارہ میں بتایا۔ اس پروگرام میں 350 بچوں نے شرکت کی۔ مسز مبشر نے 20 منٹ کی تعارفی تقریر کی۔ اس موقع پر دعوت الی اللہ کی ٹیم کی طرف سے رمضان اور عید کے بارہ میں تیار کردہ پوسٹر بھی لگائے گئے۔

آمین کی تقریب

منعم نعمان ابن مکرم نعیم احمد خان صاحب نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ 14 جنوری 2004ء بیت الفضل لندن میں ان کی تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے شمولیت فرمائی اور دعا کروائی۔

محفل مشاعرہ

مورخہ 7 فروری 2004ء بروز ہفتہ محمود ہال (بیت الفضل) لندن میں ایم ٹی اے کے زیر اہتمام ایک محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں برطانیہ کے علاوہ بعض دیگر ممالک سے تشریف لانے والے شرکاء نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے آخری حصہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی اور اختتام پر دعا کروائی۔

عیدملن پارٹی کی تقاریب

ایسٹ لندن

☆ 7 فروری 2004ء کو حلقہ والتھم فورسٹ نے اپنے مشن ہاؤس میں عیدملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ لجنہ کی ممبرات نے اپنی غیراز جماعت بہنوں کو بھی شرکت کی دعوت دی تھی۔

☆ 8 فروری 2004ء کو حلقہ ریڈ برج نے عیدملن پارٹی کا اہتمام کیا جس میں احمدی ممبرات کے علاوہ غیراز جماعت خواتین نے بھی شرکت کی۔

☆ 21 فروری 2004ء کو لجنہ جلنگھم نے کرایہ کا ہال لے کر عیدملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ غیراز جماعت مہمان خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمان خصوصی Lady Mayoress تھیں۔ تمام مہمانوں کو احمدیہ لٹریچر کے فولڈر تحفۃً دیئے گئے۔

لجنہ اسلام آباد

☆ 8 فروری 2004ء کو لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کے تحت ایک عیدملن پارٹی منعقد ہوئی۔ اس پروگرام میں لجنہ اور ناصرات کی [illegible]1 ممبرات کے علاوہ 330 غیراز جماعت مہمان بھی شامل ہوئیں۔ جن میں Waverly کی میئر صاحبہ، مقامی چرچ کی نمائندہ اور ایک پرائمری سکول کی ہیڈ ٹیچر بھی شامل تھیں۔ 3 گھنٹے یہ پروگرام جاری رہا۔ مہمان جماعتی تنظیم سے بہت متاثر ہوئے۔

نومبائعین کے لئے عیدملن پارٹی

☆ 8 فروری 2004ء نصرت ہال بیت الفضل لندن میں لجنہ اماء اللہ یو۔کے۔ کے شعبہ نومبائعین کی طرف سے ایک عیدملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں 52 مہمانوں نے شرکت کی۔ ان میں سے 14 خواتین نے گزشتہ سال کے دوران جماعت احمدیہ میں شمولیت کی سعادت پائی تھی۔ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ شرکت فرمائی اور نواحمدی خواتین سے بات چیت کی۔ حضور انور کی آمد سے قبل نومبائع خواتین نے قبول احمدیت کے واقعات بیان کئے۔ عورتوں نے رضاکارانہ طور پر مختلف ممالک اور قوموں کا کھانا تیار کیا اور مل کر کھایا۔

☆ ماہ فروری 2004ء میں بیت البرکات برمنگھم میں نواحمدی خواتین کے لئے عیدملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ون ڈش پارٹی تھی جس میں ہر لجنہ ایک ڈش بنا کر لائی۔

تربیتی کلاسز

والتھم فورسٹ

13 اور 14 فروری 2004ء کو والتھم فورسٹ کی لجنہ نے ناصرات کی ایک تربیتی کلاس کا اہتمام بیت الاحد میں کیا۔ جس سے 33 ناصرات نے استفادہ کیا۔

بورن متھ اور ساؤتھ ہیمپٹن

فروری 2004ء میں ہاف ٹرم تعطیلات کے دوران بورن متھ اور ساؤتھ ہیمپٹن کی ناصرات کے لئے تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں 7 سے 14 سال کی بچیوں نے شرکت کی۔

یوم مصلح موعود کی تقاریب

ساؤتھ ہال

29 فروری 2004ء کو ساؤتھ ہال لجنہ نے یوم مصلح موعود منایا جس میں 88 سے زائد لجنہ اور ناصرات کی ممبرات نیز بعض دیگر مجالس کی صدور نے بھی شرکت کی۔

ہونسلو

جماعت ہونسلو کی لجنہ نے 22 فروری 2004ء کو یوم مصلح موعود منعقد کیا۔ پروگرام میں 70 ممبرات لجنہ اور 18 ناصرات نے شرکت کی۔

نارتھ ویلز

27 فروری 2004ء کو نارتھ ویلز کی لجنہ نے یوم مصلح موعود منایا۔

مذہب میں عورت کا مقام

22 فروری کو ساؤتھ ہال میں ایک پروگرام منعقد ہوا جس میں "عورت کا احمدیت اور عیسائیت میں مقام" پر اظہار خیال کیا گیا۔ عیسائیت کی نمائندگی جناب ریورنڈ مائیکل بولی صاحب نے کی اور احمدیت کی نمائندگی مکرم لئیق احمد طاہر صاحب ریجنل مربی سلسلہ نے کی۔ برفباری کے باوجود لوگوں نے بہت بڑی تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کی۔

بورن متھ میں سیمینار

دعوت الی اللہ

بورن متھ جماعت کو "دین امن اور انصاف کا مذہب ہے" کے موضوع پر 16 مارچ 2004ء کو گلڈ ہال ونچسٹر میں دعوت الی اللہ پر کامیاب سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام میں اس شہر کی ڈپٹی لیڈی میئر اور کونسلر سمیت 35 انگریز معززین نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب تھے۔ تقاریر کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔

لجنہ ہیورنگ کی دعوت الی اللہ

لجنہ اماء اللہ ہیورنگ کے زیر اہتمام دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں دو بہت کامیاب نمائشیں منعقد ہوئیں۔ مذکورہ نمائش کو مقامی ایم پی، پولیس چیف اور کونسلر نے بھی ملاحظہ کیا۔

یوم مسیح موعود کی تقریبات

گلاسگو

20 مارچ 2004ء کو بیت الرحمن گلاسگو میں ایک جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا جس کی صدارت مکرم عبدالغفار عابد صاحب ریجنل امیر سکاٹ لینڈ نے کی۔ کل حاضری 90 تھی۔

ایسٹ ریجن

28 مارچ کو ایسٹ ریجن کے زیر اہتمام جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا جس کے مہمان خصوصی مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تھے۔ اس جلسہ میں 235 مرد و خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔

ساؤتھ ویسٹ ریجن

21 مارچ 2004ء کو ساؤتھ ویسٹ ریجن نے جنوبی ویلز کے شہر (Swansea) سوانزی میں یوم مسیح موعود کے حوالہ سے جلسہ منعقد کیا جس کے مہمان خصوصی مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تھے۔ جلسہ کے اختتام پر محترم امام صاحب کے ساتھ "مجلس سوال و جواب" کا دلچسپ پروگرام ہوا۔

اسلام آباد ریجن

اسلام آباد ریجن کی چھ میں سے پانچ جماعتوں یعنی آکسفورڈ، اسلام آباد، بورن متھ، ریڈنگ اور ووکنگ کو جلسہ یوم مسیح موعود کے انعقاد کی توفیق ملی۔

جماعت احمدیہ سلاؤ

26 مارچ 2004ء کو جماعت احمدیہ سلاؤ نے یوم مسیح موعود کا انعقاد کرانے کے ایک ہال میں کیا۔ اس موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں جلسہ سالانہ کی تاریخ کے علاوہ حضرت مسیح موعود کے بعض رفقاء کا تعارف پیش کیا گیا تھا نیز لیکھرام کے انجام کو تفصیلاً پیش کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے کی۔

اٹھارہ سال بعد بچی پیدا ہوئی

مکرم قریشی داؤد احمد صاحب ساجد مربی سلسلہ برطانیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی شادی کے چند سال بعد ہمارے ہاں اولاد نہ ہونے کی وجہ سے مختلف قسم کے علاج کروانے شروع کئے۔ پاکستان میں قیام کے دوران ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ (ربوہ)، ڈاکٹر نصرت صاحبہ (ربوہ) کے علاوہ بہت سے ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ گھانا میں قیام کے دوران ہومیو پیتھک کے علاوہ ایک انڈین اور ایک انگریز لیڈی ڈاکٹر سے بھی علاج کروایا لیکن کوئی شفا نہ ہوئی۔ خاکسار مع فیملی 1999ء میں گھانا سے انگلستان آیا۔ خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے دوران دعا کی درخواست کی۔ خاکسار کی اہلیہ کو ہومیو پیتھک سے کافی دلچسپی ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضور کی کتاب سے مختلف ادویات کا مطالعہ کیا اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کیا:

Sulphur CM کی ایک خوراک۔ اگلے ماہ Sepia CM کی ایک خوراک۔ اس کے بعد تقریباً دو ماہ تک درج ذیل نسخہ استعمال کیا:

Calc. Phos, Ferrum Phos, Lillium تیس طاقت میں اور Kali Phos, Tig. بھی تیس طاقت میں۔ اس دوائی کے استعمال کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے شادی کے اٹھارہ سال بعد 23 فروری 2001ء کو ہمیں بچی سے نوازا۔ (الفضل سیدنا طاہر نمبر 27 دسمبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37129 میں طارق احمد ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد ولد نعیم احمد کنری ضلع میرپور خاص سندھ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی میرپور خاص سندھ

مسل نمبر 37130 میں شیخ مظفر احمد ولد شیخ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان رقبہ 1/2 مرلے واقع پرانا بازار دنیاپور مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2969 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مظفر احمد ولد شیخ مشتاق احمد دنیاپور ضلع لودھراں گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد پسر موصی گواہ شد نمبر 2 شیخ سلیم الدین برادر موصی

مسل نمبر 37131 میں صدیقہ بیگم زوجہ شیخ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 50 گرام مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صدیقہ بیگم زوجہ شیخ مظفر احمد دنیاپور ضلع لودھراں گواہ شد نمبر 1 قمر احمد مشتاق ولد مظفر احمد دنیاپور ضلع لودھراں گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 37132 میں نسرین افضل زوجہ محمد افضل متین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین افضل زوجہ محمد افضل متین چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر وصیت نمبر 32126

مسل نمبر 37133 میں حنیف احمد کامران ولد شریف احمد قوم راجپوت طور پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ ایک کنال 3 مرلے 110 مربع فٹ واقع دارالصدر شمالی ربوہ کا نصف حصہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی -/2500000 روپے۔ 3۔ ایک عدد مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا نصف حصہ مالیتی -/2200000 روپے۔ 4۔ ترکہ والد محترم زمین رقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع برج بابل (طاہر آباد) مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد کامران ولد شریف احمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ولد چوہدری عطاء محمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 میر حبیب احمد ولد میر مشتاق احمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 37134 میں فریدہ نسیم زوجہ حنیف احمد کامران قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 25 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ مکان رقبہ ایک کنال 3 مرلے 110 مربع فٹ واقع دارالصدر شمالی ربوہ کا نصف حصہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 4۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا نصف حصہ مالیتی -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریدہ نسیم زوجہ حنیف احمد کامران دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد کامران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میر حبیب احمد ولد میر مشتاق احمد دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 37135 میں مبارک احمد ولد محمد رفیع صاحب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4264 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ولد محمد رفیع کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد اسلم صابر ولد چوہدری بشیر احمد دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر 37136 میں سمیعہ فردوس بنت منور احمد خالد قوم مان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیعہ فردوس بنت منور احمد خالد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد والد موصیہ

مسل نمبر 37137 میں بدر منیر زوجہ خواجہ عبدالحی قوم کشمیری شیخ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 12 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدر منیر زوجہ عبدالحی دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس وصیت نمبر 28550 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 25460

مسل نمبر 37138 میں منیرہ بشریٰ بنت در محمد قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس وزن 4 گرام مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ بشریٰ بنت در محمد دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 در محمد خان بلوچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بلوچ برادر موصیہ

مسل نمبر 37139 میں ایاز احمد ولد خادم محمود انور قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن پرائیویٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ اڑھائی مرلے واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد ولد خادم محمود انور دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 انور شہزاد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 37140 میں نسیم اختر زوجہ حمید احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر زوجہ حمید احمد چوہدری دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ناصر وصیت نمبر 17447 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 37141 میں بشریٰ منشاء زوجہ برکات احمد منشاء قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 27 گرام مالیتی -/16352 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منشاء زوجہ برکات احمد منشاء فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 37142 میں وحید احمد خان ولد حمید احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد خان ولد حمید احمد خان فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں عمر الدین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ مجیب وصیت نمبر 28719

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ مکرم احمد مصطفیٰ رند بلوچ صاحب آف نزہت فری میڈیکل ڈسپنسری ریلوے روڈ ربوہ ابن مکرم محمد عمر خان مرحوم موضع بیٹ چین والا ضلع مظفر گڑھ اور مکرمہ تسلیم احمد بنت حاجی احمد آف بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 جولائی 2004ء بروز جمعرات تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "دانیال احمد" حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمایا تھا۔ احباب سے نومولود کی صحت وسلامتی، خادم دین، اور والدین کا فرمانبردار ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم رفیع اللہ صاحب آف امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عرشی محمودہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ظفر سلیم صاحب ابن مکرم محمد حسین حیدر صاحب زعیم خدام الاحمدیہ نصیر آباد حلقہ غالب وکارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے ساتھ بعوض حق مہر -/6000 یو ایس اے ڈالر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 2 راگست 2004ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھا۔ عزیزہ عرشی محمودہ صاحبہ مکرم بابو برکت اللہ صاحب (مرحوم) ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر برادر اصغر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی پوتی ہیں اور محترم منشی عزیز احمد صاحب مرحوم کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی لکھتے ہیں۔ کہ ان کی والدہ محترمہ زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم حکیم محمد افضل صاحب فاروق سابق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور 68 سال کی عمر میں بروز جمعرات 29 جولائی 2004ء بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ چونکہ آپ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ اوچ شریف سے ربوہ لایا گیا جہاں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 4 میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا جمال الدین صاحب شمس مربی سلسلہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے 6 بیٹے اور 5 بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ نہایت رحمدل اور غریب پرور خاتون تھیں۔ ایک لمبا عرصہ صدر لجنہ اماء اللہ اوچ شریف بھی رہیں۔ آپ مکرم رانا فیض بخش صاحب نون مرحوم آف شجاع آباد ضلع ملتان کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(محترم راجہ محمد نواز خان صاحب بابت ترکہ محترم خان محمد درویش صاحب)

محترم راجہ محمد نواز خان صاحب سکنہ عالم گڑھ تحصیل وضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم خان محمد درویش صاحب ابن امام دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ پلاٹ نمبر 13/43 فیکٹری ایریا ربوہ کل رقبہ دس مرلے میں سے ان کا حصہ پانچ مرلہ ہے یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترم راجہ محمد نواز خان صاحب (بیٹا)
(2) محترمہ عابدہ صدیقہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ

ورثاء عابدہ صدیقہ بشریٰ صاحبہ

(1) محترم بہادر علی صاحب (خاوند)
(2) محترم عبدالنعمان صاحب (بیٹا)
(3) محترم احتشام علی صاحب (بیٹا)
(4) محترم آصمہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر قضاء کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف دی پنجاب نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے سال اول میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کردیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ 19 ستمبر 2004ء بروز اتوار صبح نو بجے منعقد ہوگا جبکہ داخلہ پیکٹ 10/اگست 2004ء سے 25۔اگست 2004 تک دستیاب ہونگے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

کنیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے بی اے/بی ایس سی آنرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21/اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے بینکنگ اینڈ فنانس میں ایک سالہ پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ کروانے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23۔اگست 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 9۔اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے پی ایچ ڈی اور ایم فل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21/اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور ڈیپارٹمنٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (مارکیٹنگ، فنانس، بنکنگ، آئی ٹی) (ii) ایم بی اے (مارکیٹنگ، فنانس بینکنگ، آئی ٹی) یہ پروگرامز مارننگ اور ایوننگ میں آفر کئے گئے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8۔اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف ماس کمیونیکیشن نے بی اے (آنرز) ماس کمیونیکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8۔اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی کوالٹی مینجمنٹ ڈویژن انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے سال 2004-05 کیلئے بی ایس (آنرز) انڈسٹریل مینجمنٹ (چارسالہ ڈگری پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8۔اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

حکومت پاکستان وزارت تعلیم نے برطانیہ اور کینیڈا میں 2005ء کیلئے کامن ویلتھ سکالرشپ کا اعلان کیا ہے درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 31/اگست 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 31/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ یونیورسٹی آف دی پنجاب قائداعظم کیمپس نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
(i) ایم ایڈ ایلیمنٹری ریسکنڈری (ایک سالہ پروگرام سال 2004-05) (ii) ایم ایڈ سائنس (ایک سالہ پروگرام سال 2004-05) () ایم ایڈ ایلیمنٹری اسکنڈری (دوسالہ پروگرام سال 2004-06ء)
درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28/اگست 2004 ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 8/اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں ساون کی بارش

ربوہ: 11/اگست (نامہ نگار خصوصی) امسال ملک بھر میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ خاص طور پر شمالی علاقوں اور صوبہ پنجاب میں موسلادھار بارشیں ہوئی ہیں۔ جن کا اثر ربوہ کے موسم کی تبدیلی سے محسوس کیا گیا۔ تاہم ربوہ میں کھل کر بارش نہیں ہوسکی۔ آج گیارہ بجے صبح ساون کے گزرتے ہوئے مہینہ میں ربوہ میں موسلادھار بارش برسی اور ہر طرف جل تھل ہو گیا۔ جس سے گرمی اور حبس کے موسم میں خوشگوار تبدیلی محسوس ہوئی ہے۔ یہ بارش انسانوں کے ساتھ ساتھ فصلوں اور دیگر پودوں کیلئے بھی رحمت باری ہے۔

پاکستان نمبر

روزنامہ الفضل یوم آزادی کی مناسبت سے 13/اگست کو پاکستان نمبر شائع کررہا ہے۔ نیز 14۔اگست کو یوم آزادی پر قومی تعطیل کی وجہ سے الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ترقی کی شاہراہ پر گامزن

ہم نے اپنے سنٹر پر لیبارٹری کو Upgrade کیا ہے لاہور کی معروف پیتھالوجسٹ کی خدمات حاصل کی ہیں جس سے اب احباب کو لاہور جانے کی ضرورت نہیں تمام ہسٹو پیتھالوجی اور ہارمون ٹیسٹ ہمارے سنٹر سے کروائیں۔ امراض نسواں اور لیکوریا کے مریضوں کا علاج جدید Cauting مشین کے ساتھ۔

زیر نگرانی: ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ

فون 213944 214499

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ

خبریں

روضہ حضرت علیؓ کے قریب شدید لڑائی

عراق میں روضہ حضرت علیؓ کے قریب اتحادی فوجوں اور مزاحمت کاروں میں شدید لڑائی ہورہی ہے۔ تاریخی قبرستان اور روضہ حضرت علیؓ کے علاقوں میں مہدی ملائیشیا کے ٹھکانوں پر ٹینکوں سے گولہ باری کی گئی۔ چھ روزہ لڑائی میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ امریکہ نے عراقیوں سے نجف سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے اور کہا ہے کہ شہری نجف سے نہ نکلے تو نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔ تازہ ترین جھڑپوں میں 22۔افراد ہلاک ہوگئے۔ تھائی فوج کا عراق سے انخلاء شروع ہوگیا ہے۔

26 تربیتی کیمپ تباہ دہشت گردوں کے خلاف

آپریشن کرتے ہوئے حساس اداروں نے عکران میں 26 تربیتی کیمپ تباہ کردیئے۔ لاہور سے مشتبہ غیر ملکیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

کرسی چھوڑنے کو ترجیح

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ باہر سے ہدایات لینے کی بجائے کرسی چھوڑنے کو ترجیح دوں گا۔

الرحمن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209

پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن

3 Easy Steps for an Ultimate Solution to Viral Hepatitis (B&C)

1-Visit F.B Homoeo Clinic

2-Educate yourself and start treatment as directed.

3- Relax and adjust to your routine life till next visit.

SQN LDR (R) Abdul Basit (Homoeo Physician)

Homoeo Clinic & stores

Tariq market Rabwah

E-mail:basitq@msn.com

Ph:212750

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اگست 2004ء	
طلوع فجر	3:59
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:13
وقت عصر	4:56
غروب آفتاب	6:58
وقت عشاء	8:27

کالعدم مذہبی تنظیموں کی کتب پر پابندی

حکومت نے کالعدم مذہبی تنظیموں کی کتب اور لٹریچر کی فروخت پر پابندی لگادی ہے۔ مواد کی فروخت بند کرنے کیلئے 15 روز بعد سنٹروں اور بک سٹالوں پر چھاپے مارے جائیں گے۔

گمشدہ طلائی کانٹا

ایک عدد طلائی کانٹا دارالعلوم غربی حلقہ صادق سے دارالعلوم وسطی بیت السلام والی روڈ سے جاتے ہوئے کہیں گرگیا ہے۔ جس صاحب کو ملے براہ کرم فضل احمد شاہد صاحب کارکن دفتر الفضل مکان نمبر 20/6 دارالعلوم غربی صادق میں پہنچادیں۔

(فون نمبر 213992)

ضرورت لیڈی ٹیچرز

گڈزوڈزم ہاؤس (منظورہ شدہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب) کو B.A/B.Sc اور M.A/M.Sc مخلص اور محنتی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ خواہش مند امیدواران اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی درخواست اور مکمل تعلیمی کوائف کے ہمراہ 15۔اگست بروز اتوار صبح 10 بجے سکول آفس 9/5 دارالبرکات ربوہ میں انٹرویو کیلئے تشریف لادیں۔

فون نمبر 212745-211227 (پرنسپل)

سی پی ایل نمبر 29

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس

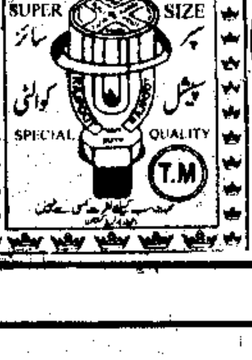

اتحاد لائٹ ہاؤس

جیا موسیٰ بس سٹاپ شیخوپورہ روڈ

لاہور فون: 7921469

اتحاد برنر فیکٹری

حق باھو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ

ٹاؤن لاہور فون: 7932237